وضو میں کان کی لَو دھونے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13267

تاریخ اجراء: 29 رجب المرجب 1445ھ / 10 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ وضو میں چہرہ دھونے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک دھونا ضروری ہے۔ اس حوالے سے معلوم یہ کرنا ہے کہ وضو میں کان کی لو دھونا بھی ضروری ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کان کی لو کا دھونا وضو میں فرض نہیں ہے، چہرے کا دھونا فرض ہے اور کان کی لو چہرے میں داخل نہیں۔ سر کے اگلے حصہ پر جہاں سے عادتاً بال اگنا شروع ہوتے ہیں اس کے متصل نیچے سے پیشانی کی ابتدا ہوتی ہے۔ لمبائی میں چہرے کی حد پیشانی کی ابتدا سے ٹھوڑی کے نیچے تک یعنی نچلے دانت جس ہڈی پر ہیں یہ ہڈی ٹھوڑی کا نچلا حصہ کہلائے گی اور یہ بھی چہرے میں شامل ہے۔ چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک چہرہ ہے۔ اس حد کے اندر ہر حصہ کو وضو میں دھونا ضروری ہے، کان کی لو یعنی جس جگہ عام طور پر عورتیں بالیاں ڈالتی ہیں، یہ چہرے کی حدود میں داخل نہیں، لہٰذا چہرہ دھوتے ہوئے اس کا دھونا ضروری نہیں۔

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے: ”حد الوجہ: من قصاص الشعر الی اسفل الذقن طولاً و من شحمة الاذن الی شحمة الاذن عرضا“ یعنی چہرے کی حد لمبائی میں بالوں کے اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد 1، صفحہ 3، المطبعة الخيرية)

درر الحکام میں ہے: ”أن المراد بمنبت الشعر: محل نباته غالبا سواء نبت أولا“ یعنی منبتِ شعر سے مراد غالباً ان کے پیدا ہونے کی جگہ ہے خواہ بال اگے ہوں یا نہ اگے ہوں۔ (درر الحکام، جلد 1، صفحہ 7، مطبوعہ کراچی)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(وھو)۔۔۔(من مبدأ سطح جبهته)۔۔۔(إلى أسفل ذقنه) أي منبت أسنانه السفلى (طولا) كان عليه شعر أو لا" یعنی چہرہ لمبائی میں پیشانی کی ابتدائی سطح سے ٹھوڑی کے نیچے یعنی نچلے دانتوں کے نکلنے کی جگہ تک ہے خواہ اس پر بال ہوں یا نہ ہوں۔

در مختار کی عبارت "منبت اسنانه السفلى" کے تحت رد المحتار میں ہے: "تفسير للذقن بالتحريك: أي إلى أسفل العظم الذي عليه الأسنان السفلى: وهو ما تحت العنفقة" یعنی یہ جملہ ٹھوڑی کی وضاحت ہے یعنی چہرہ اس ہڈی کے نیچے تک ہے جس پر نچلے دانت ہیں اور وہ بُچی کے نیچے ہے۔(ردالمحتار على الدر المختار، جلد 1، صفحہ 218، مطبوعہ: کوئٹہ)

بنایہ، مجمع الانھر و مراقی الفلاح میں ہے: واللفظ للبناية: "شحمة الاذن معلق القرط" یعنی کان کی لو بالی لٹکانے کی جگہ ہے۔(البناية شرح الهداية، جلد 1، صفحہ 161، مطبوعہ: بیروت)

نہایۃ المراد میں ہے: "شحمة الاذن هى معلق القرط" یعنی کان کی لو بالی لٹکانے کی جگہ ہی ہے۔(نہایۃ المراد، صفحہ 73، مطبوعہ: بیروت)

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: "وفى ابى السعود عن شيخه: قد استفيد من قوله فى التنوير والدرر:" وما بين شحمتى الاذنين عرضا" عدم فرضية غسل شيئ من الشحمتين" یعنی حاشیہ ابی سعود میں ان کے شیخ سے مروی ہے: تنویر و درر کے قول: "وما بين شحمتى الاذنين عرضا" سے مستفاد ہے کہ کانوں کی دونوں لو میں سے کسی حصے کا دھونا فرض نہیں ہے۔(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، جلد 1، صفحہ 371، مطبوعہ: بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے: "شروعِ پیشانی سے (یعنی جہاں سے بال جمنے کی انتہا ہو) ٹھوڑی تک طول میں اور عرض میں ایک کان سے دوسرے کان تک مونھ ہے، اس حد کے اندر جلد کے ہر حصہ پر ایک مرتبہ پانی بہانا فرض ہے"(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 288، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم